B.A. Part I Paper I
B.A. Part III

سوال:- ناول کی تعریف کیجئے اور اس کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالئے؟

جواب:- جب تک قصہ خوابوں اور خیالوں کی دنیا کی سیر کرتا رہا داستان کہلایا، جب اس فضا سے نکل کر حقیقت کی دنیا میں آیا تو ناول کے نام سے یاد کیا جانے لگا۔ گویا ناول داستان ہی کی ایک ترقی یافتہ صورت ہے۔ ناول کی تعریف کرتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ ناول وہ نثری قصہ ہے جس میں ہماری زندگی کی چلتی پھرتی، ہنستی بولتی، چولے بدلتی تصویر پیش کی جاتی ہے۔ ناول میں اپنے زمانے کی حقیقی زندگی اور اس کے طور طریقوں کو پیش کیا جاتا ہے۔ پیدائش سے موت تک انسانی زندگی میں جو معاملات پیش آتے ہیں، جس طرح وہ حالات کا مقابلہ کرتا ہے، ناول میں ان سب کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔ مختصر یہ کہ ناول ایک ایسا آئینہ خانہ ہے جس میں زندگی کے ہر پہلو کی عکاسی کی جاتی ہے۔ ناول کے فن کی تشکیل و تعمیر کے لئے مندرجہ ذیل عناصر ضروری قرار دئے گئے ہیں:

(۱) قصہ (۲) پلاٹ نگاری (۳) کردار نگاری (۴) مکالمہ نگاری (۵) منظر نگاری، اور (۶) نقطۂ نظر

(۱) قصہ:- ناول کے لئے کسی نہ کسی قصہ کا ہونا ضروری ہے۔ مختلف واقعات کو یکجا کر کے پیش کرنے سے قصہ بنتا ہے۔ اسی لئے ناول میں قصہ کی بڑی اہمیت ہے۔ اس کے بغیر کوئی ناول وجود میں نہیں آسکتا۔ فورسٹر کے مطابق ''قصہ ناول کے ریڑھ کی ہڈی ہے۔'' قصہ کا جاندار ہونا ضروری ہے۔ قصہ جس قدر جاندار ہوگا قاری کی دلچسپی ناول میں اسی قدر بنی رہے گی۔

(۲) پلاٹ نگاری:- پلاٹ قصے کو ترتیب دینے کا نام ہے۔ ایک کامیاب ناول نگار واقعات کو اس طرح ترتیب دیتا ہے جیسے موتی کی لڑیاں پروئی جاتی ہیں۔ واقعات کے منطقی ربط و تسلسل اور نظم وضبط سے پلاٹ بنتا ہے۔ کسی قصے میں اگر بادشاہ کے مرجانے اور پھر اس کی ملکہ کے مرجانے کا ذکر ہو تو یہ دو مختلف واقعات ہوں گے، ان میں کوئی پلاٹ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر اسی میں بادشاہ کے مرجانے کے بعد اس کی موت کے صدمے سے ملکہ انتقال کر جائے تو اس میں منطقی ربط ہوگا اور اسی ربط سے پلاٹ جنم لیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳) کردار نگاری:۔ کردار نگاری ناول کے فن کا نہایت اہم جزو ہے۔ ناول میں جو کردار پیش کئے جاتے ہیں ان کے مرکز میں کچھ جاندار ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ یہ انسان ہوں۔ بعض اوقات حیوانوں سے بھی یہ کام لیا جاتا ہے۔ یہ افراد قصہ کہلاتے ہیں۔ عام طور پر ناول میں دو طرح کے کردار پائے جاتے ہیں۔ ایک پیچیدہ یعنی راؤنڈ اور دوسرے سپاٹ یا فلیٹ۔ جن کرداروں میں ارتقا ہوتا ہے یعنی جو کردار حالات کے ساتھ تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ پیچیدہ یعنی راؤنڈ کہلاتے ہیں جیسے پریم چند کا ہوری، مرزا ہادی رسوا کا امراؤ جان اور سلطان مرزا۔

اسی طرح جو کردار ارتقا سے محروم رہتے ہیں اور پورے ناول میں ایک ہی سے رہتے ہیں وہ سپاٹ یا فلیٹ کہلاتے ہیں جیسے نذیر احمد کا مرزا ظاہر دار بیگ اور سرشار کا میاں خوجی۔ یہ کردار دلچسپ ضرور ہیں مگر ان میں کوئی ارتقا نہیں۔

ناول کے کرداروں کا فطری اور جانا پہچانا ہونا بھی ضروری ہے۔ کردار اور ان کے عمل میں فطری مناسبت بھی چاہئے۔ اس اعتبار سے کرداروں کا باعمل اور متحرک ہونا ضروری ہے۔

(۴) مکالمہ نگاری:۔ مکالمہ نگاری پر بھی ناول کی کامیابی کا بہت حد تک دار و مدار ہے۔ ناول کے کرداروں کی آپسی گفتگو مکالمہ کہلاتی ہے۔ اسی سے کردار کی شخصیت و سیرت ابھر کر سامنے آتی ہے۔ کرداروں کی آپسی بات چیت سے ہی ناول کے حسن میں اضافہ ہوتا ہے اور قاری کی توجہ قصے کی طرف مرکوز ہوتی ہے۔

مکالمہ کے لئے دو باتیں ضروری ہیں۔ اول یہ کہ یہ بے جا طور پر طویل نہ ہوں کہ قاری الجھ کر رہ جائے۔ دوم یہ کہ مکالمہ جس کردار کی زبان سے ادا کرایا جائے اس کے حسب حال ہو۔ یعنی پڑھے لکھوں کی زبان سے پڑھے لکھوں جیسے مکالمے اور ان پڑھ کی زبان سے اسی جیسے مکالمے ادا کرائے جائیں۔ اپنے ناولوں میں اس قسم کا توازن برقرار رکھنے والوں میں نذیر احمد، مرزا رسوا اور پریم چند خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

(۵) منظر نگاری:۔ منظر نگاری بھی ناول کا اہم جزو ہے۔ اس سے ناول کی دلکشی اور حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر منظر نگاری کامیاب ہو تو جھوٹا قصہ بھی سچا معلوم ہوتا ہے۔ ناول نگار محض فوٹوگرافر نہیں ہوتا بلکہ اس میں انسانی جذبات و احساسات کی ہم آہنگی ملتی ہے۔ ناول میں مناظر کا بھی فطری ہونا ضروری ہے۔ غیر فطری مناظر کی پیشکش کے نتیجے میں اس کا اثر ماحول، کردار اور واقعات پر بھی منفی انداز میں پڑتا ہے اور ناول اپنی فطری دلکشی کھو بیٹھتا ہے۔ لہٰذا منظر نگاری بھی ناول کا ایک اہم جزو ہے۔

(۶) نقطۂ نظر:۔ ہر انسان خاص طور پر فنکار زندگی اور کائنات کو اپنے انداز سے دیکھتا ہے۔ ہر معاملے میں

Scanned with CamScanner

اپنی ایک الگ رائے رکھتا ہے۔ جب وہ کسی موضوع پر قلم اٹھاتا ہے تو گویا اپنے نقطہ نظر کی وضاحت کرتا ہے۔ اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ ہر تخلیق کے پیچھے فنکار کا نقطہ نظر پوشیدہ ہوتا ہے۔ جسے وہ نہایت احتیاط اور خوش اسلوبی سے ناول کے سانچے میں پیش کرتا ہے۔

ان عناصر کے علاوہ بھی ناول کے لئے اور کئی عناصر تسلیم کئے گئے ہیں۔ مگر مذکورہ عناصر ایسے ہیں جن کے بغیر ایک اچھا اور کامیاب ناول وجود میں نہیں آ سکتا ہے۔ بہر طور ناول کے تمام عناصر کو خوبصورت ہم آہنگی، دلکشی ،توازن اور فنکارانہ سلیقے سے پیش کرنا ہی ناول اور ناول نگار کی کامیابی کی دلیل ہے۔

***

Scanned with CamScanner